سوال

ں کے (283) کھیلنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم بہت سرمایہ دارلوگوں کے ساتھ اکثر تاش کھیلتے رہتے ہیں اوروہ ہم میں سے کامیاب ہونے والے کودوسوریال انعام دیتے ہیں توکیا یہ حرام ہے اورکیا یہ جوا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ں مذکورہ طریقے سے یہ کھیل حرام اورجواہے اورجوامیسرہی ہے جوحسب ذیل ارشادباری تعالی میں مذکورہے :

...٩١ سورة المائدة

اب ،جوا، بت اورپانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سوان سے بچتے رہنے تاکہ نجات پاو۔ شیطان تویہ چاہتا ہے کہ شراب اورجوئے کے سبب تمہارے درمیان دشمنی اوررنجش ڈلوادے اورتمہیں اللہ کی یاداورنمازسے روک دے توتمہیں (ان کاموں سے) بازرہنا چاہیئے۔''

لہذاہر مسلمان پرواجب ہے کہ وہ اللہ تعالی سے ڈرے ،اس کھیل کواورجوئے کی دیگرتمام اقسام کوترک کردے تاکہ وہ فوزوفلاح اورحسن انجام سے ہمکنارہواورمذکورہ آیت میں بیان کردہ جوئے کے نقصانات سے بچ سکے ۔

ھذاماعندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص404

محدث فتویٰ